سوال

سودی بنک ملازم کا رشتہ

جواب

لحمد للہ.

، بالکل ملازمت کرنا جائز نہیں، نہ تو اکاؤنٹ میں اور نہ ہی کسی اور شعبہ میں، کیونکہ یہ ملازمت گناہ و معصیت میں معاونت ہے، اور سود کے معاملہ میں لکھنا یا اس کا حساب و کتاب رکھنا بہت شدید اور عظیم وعید کا باعث ہے.

جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

م علیہ وسلم نے سود خور اور سود دینے والے، اور سود لکھنے والے، اور سود کے دونوں گواہوں پر لعنت فرمائی، اور کہا : یہ سب برابر ہیں "

ر (1598).

مزید آپ سوال نمبر (21113) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

ملازمت سے حاصل ہونے والا مال بھی حرام ہے اس لیے ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ اس رشتہ کو قبول مت کریں بلکہ اسے رد کر دیں؛ کیونکہ اس کا رشتہ قبول کرنے کا معنی یہ ہوا کہ آپ کا کھانا پینا اور باقی لوازمات پورے کرنا حرام کہلائیگا، اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

لی پاکیزہ ہے، وہ پاکیزہ اشیاء ہی قبول کرتا ہے، اور اللہ سبحانہ و تعالی نے مومنوں کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو حکم دیا ہے.

ر کا ارشاد ہے :

کیزہ اشیاء کھاؤ، اور نیک و صالح اعمال کرو، یقیناً تم جو عمل کر رہے ہو میں اسے بخوبی جانتا ہوں.

فرمان باری تعالی ہے :

ے ایمان والو جو ہم نے تمہیں پاکیزہ رزق دیا ہے اسے کھاؤ.

للہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر کیا جو لمبا سفر کر کے آتا ہے، گرد و غبار سے اٹا ہوا ہو اس نے آسمان کی جانب ہاتھ اٹھا رکھے ہوں اور یا رب یا رب کی صدا بلند کرتا پھرے، لیکن اس کا کھانا حرام کا، اور اسکا پینا حرام کا، اور اس کا لباس حرام کا، اور اسے خوراک ہی حرام دی گئی ہے، تو اس کی دعا کیسے قبول ہو "

ر (1015).

ن رجب رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"چنانچہ حلال کھانا پینا اور حلال لباس اور حلال خوراک کا استعمال دعا کی قبولیت کا باعث بنتا ہے " انتہی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"ہر وہ جسم جو حرام پر پلا اور پرورش پایا ہے وہ آگ کے لیے زیادہ اولی اور بہتر ہے "

ر (4519) میں صحیح قرار دیا ہے.

انہ و تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو نیک و صالح خاوند اور حلال اور بابرکت رزق عطا فرمائے.

واللہ اعلم.

اسلام سوال و جواب

103793